کسانوں غرض ہر شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ تمام افراد نے ہنگامی اجلاسوں، قراردادوں ،اعلیٰ افسران سے رابطوں،اخبارات ، جلسہ وکانفرنسوں اور خطباتِ مساجد میں اپنے جس شدید رد عمل کا اظہار کیاہے۔ بلکہ جنرل صاحب کی اپنی "این جی اوز" بھی اس احتجاج میں برابر کی شریک ہیں۔اس صورتحال کاالمناک پہلو یہ ہے کہ شدید عوامی احتجاج کے بعد یہ "خرافات" ایک دن بند ہوتی ہیں تودوسرے دن دوبارہ پہلے سے زیادہ زور شور سے شروع ہو جاتی ہیں...... جناب ڈپٹی کمشنر، جناب اے سی، جناب ایس پی اور مجسٹریٹ صاحبان، بارباراپنی بے بسی کااظہار کر رہے ہیں......ماضی میں توسیاسی حکومتوں کے کارندوں پر یہ ساراالزام دھردیاجاتاتھا۔اب ان کاکون "متبادل" ہے ؟

یہ "سرکس" کے مالکان، یہ ڈانس پارٹیوں کے سربراہ اور یہ جوئے کی لاکھوں کی "دیہاڑیاں" لگانے والے برملاکہتے ہیں کہ "ہم اپنی نیک کمائی سے روزانہ لاکھوں روپے حصہ اداکرتے ہیں"۔

جناب جنرل! آپ کی دیانتداری، حب الوطنی اور قومی احتساب کی مہم اس بات کی متقاضی ہے کہ فوراً اعلیٰ سطح پر تحقیقات کرواکروہ ہاتھ تلاش کریں جو "اُس بازار" کے دلالوں کاکرداراداکر کے مجاہدوں اور غازیوں کی سرزمین جہلم کے شہیدوں کے لہو کے تقدس کوپامال کررہے ہیں اور یہاں کے محبِ وطن عوام کے دلوں میں موجود ہ حکومت کے خلاف نفرت کے بیج بورہے ہیں۔

جناب جنرل! اس پہلو پر بھی غور کرلیجئے کہ اس علاقہ کے پرامن اور قانون پسند عوام کو بھڑکانے کے لئے کوئی خفیہ ہاتھ کہیں سازش تو نہیں کررہا؟ جناب جنرل! ہماری گزارشات پر فوری عملدرآمد کرنے میں آپ کافائدہ بھی ہے اور آپ کی ذمہ داری بھی......اور یہ ہمارااستحقاق بھی ہے...... نہیں! بلکہ یہ آپ کے لئے ایک ٹیسٹ کیس بھی ہے!!!

وما علینا الا البلاغ

رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب کو صدمہ

مورخہ 18 اگست بروز جمعہ پونے ایک بجے دن علامہ مدنی صاحب کے سسر میاں محمد یعقوب صاحب تقریباً 105 سال کی طویل عمرپاکر مختصر علالت کے بعد انتقال فرماگئے۔اناللہ واناالیہ راجعون۔ مرحوم اپنے خاندان میں معمر ترین بزرگ تھے اور بانی جامعہ والدِ مرحوم مولاناحافظ عبدالغفورؒ کے حقیقی تایازادبھائی اور بہنوئی تھے۔وہ بڑے خلیق، سادہ مزاج اور حلیم الطبع تھے۔پسماندگان میں 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں ہیں۔ان کی نمازجنازہ رات ساڑھے نو بجے جامعہ میں رئیس الجامعہ نے ہی پڑھائی اور انہیں جہلم کے مرکزی قبرستان میں سپردخاک کردیاگیا۔ نمازِجنازہ میں جہلم کی مختلف مذہبی، سیاسی، کاروباری اور سماجی تنظیموں سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات کے علاوہ سیکرٹری جنرل مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان میاں محمد جمیل، مولانانعیم بٹ، حافظ عبدالستارحامدوغیرہ نے بھی شرکت کی۔